سوال

(409) سنتِ رسول پر اطاعت والدین کو ترجیح دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نماز میں رفع الیدین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سمجھ کر کرتا ہوں جبکہ میرے والدین اس کے خلاف ہیں اوران کا اس سنت کو چھوڑدینے پر اصرار ہے، چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اورجہاد کے موقع پر اطاعت والدین کو ترجیح دی ہے۔ اب مجھے اس سلسلہ میں کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہوکہ نماز میں رفع الیدین ایک ایسی سنت ہے جس کا ترک ایک دفعہ بھی ثابت نہیں ہے، اس کے متعلق مروی احادیث حد تواتر کو پہنچتی ہیں اورنہ ہی اس سنت کا نسخ ثابت ہے، جیساکہ بعض اہل علم کی طرف سے دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ عمل اس معنی میں سنت نہیں کہ اگراسے ادانہ کیا جائے توکوئی حرج نہیں ہے بلکہ اس معنی میں سنت ہے کہ نماز اداکرنے کا یہی طریقہ ہے اورحدیث نبوی میں ہے کہ اس طریقہ سے نماز پڑھو۔جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے ۔اس کا تقاضا یہ ہے کہ اس کے بغیر نماز نہ پڑھی جائے، بلکہ اس کے بغیر نماز ادا کرنا ہمارے نزدیک نامکمل ادھوری نماز ہے، نیز اس میں اللہ کی عظمت اورکبریائی کا بھی اظہار ہے ۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا تقاضا یہی ہے کہ ہراس ادا کو عمل میں لایا جائے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنایا ہے ۔خاص طورپر آپ کی سنت کو مصلحت یارواداری کی بھینٹ نہ چڑھایا جائے، باقی رہا مسئلہ اطاعت والدین کا تواس کی کچھ حدود وقیود ہیں۔اس کے متعلق شریعت اسلامیہ کا ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ ''اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی بات کو نہ مانا جائے۔'' لہٰذا رفع الیدین کی سنت پر عمل کرنے میں والدین کا ناراض ہونا محل نظر ہے ۔حج اورجہاد کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدمت والدین کے لئے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا تھا کیونکہ والدین کی خدمت دین اسلام کا ایک اہم فریضہ ہے اوراسے ادا کرتے رہنا چاہیے ۔لیکن آج تواس فریضہ کو بھی خودساختہ جہاد کی بھینٹ چڑھایا جارہا ہے ۔تاہم ادب واحترام کے دائرہ میں رہتے ہوئے والدین کو رفع الیدین کی سنت کا احساس دلایا جائے اوراس سلسلہ میں ان کے ساتھ نرمی اورحسن سلوک کا برتاؤ کیا جائے ۔امید ہے کہ اللہ کے ہاں رفع الیدین جیسی اہم سنت پر عمل کرنے والا والدین کا نافرمان نہیں ٹھہرایا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:412